سبق نمبر ۱

راست خُدا، راستباز ٹھہراتا ہے

پڑھنے کے لئے حوالہ :-

رُومیوں ۳ : ۹ —— ۴ : ۲۵

سُنہلی آیت :-

"پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے تو خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ سے صُلح رکھیں۔" رُومیوں ۵ : ۱

اُستاد کے لئے نوٹ :-

اِس سلسلے کی اُنیس سے لے کر تیس تک کی جلدیں، رُومیوں کے خط کی تشریح کرتی ہیں۔ اِن پانچ جلدوں کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ گویا ہر جلد اِس سے پہلے کی جلد کے اوپر تعمیر کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر "راستباز ٹھہرایا جانا" سے پہلے "سزا کا حُکم" کی کتاب کو پڑھنا نہایت ضروری ہے۔

راستباز ٹھہرائے جانے کی تعلیم کو بیان کرنے سے پہلے اُس کے مفہوم سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے۔ "راستباز ٹھہرائے جانے" کا مطلب ہے، راست قرار دینا؛ خُدا کے ساتھ صحیح تعلق کا اعلان کرنا ہے۔ اِس کا مطلب راستباز بنانا نہیں کیونکہ جب تک ہم اِس دُنیا میں اِسی جسم میں ہیں، یہ گُناہ کی فطرت ہم میں رہے گی۔ ہم اِس زمینی زندگی میں کبھی بھی پورے طور سے راستباز نہیں بن سکیں گے۔ لیکن مسیحی ہوتے ہوئے ہم راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں اور راستباز کی طرح قبول کئے جاتے ہیں۔ یہ کیسے ممکن ہے؟ اِس کی وجہ ہمارا یسُوع مسیح پر ایمان ہے، جس نے ہمارے گناہوں کی خاطر اپنی جان دے دی اور پھر ہمیں راستباز ٹھہرانے کے لئے جی بھی اُٹھا۔

(بہتر ہوگا اگر آپ سُنہلی آیت کو سبق کے اختتام پر سکھائیں)۔

نظرثانی

۱۔ رُومیوں کا خط کِس نے لِکھا؟ (پُولس نے)

۲۔ مسیحی ہونے سے پیشتر پُولس کیسا اِنسان تھا؟

(وُہ ایک بڑا غیرت مند اور خود کو راستباز سمجھنے والا شخص تھا۔ وُہ سمجھتا تھا کہ وُہ مسیحیوں کو اذیت دے کر اور یہاں تک کے قتل کروا کے خُدا کو خُوش کر رہا ہے۔)

۳۔ وُہ کِس طرح مسیحی بنا؟

(کسی طالب عِلم کو پُولس کی دمشق کی راہ پر تبدیلی بیان کرنے دیں۔)

۴۔ وُہ کِس طرح تبدیل ہُوا؟

(رُومیوں ۱ : ۱۶)

۵۔ رُومیوں کی کتاب کا کیا مضمون ہے؟

(خُدا کی راستبازی)

سبق

رُومیوں کو خط لکھتے ہُوئے (۱ : ۱۸ —— ۳ : ۲۰)، پُولس رسُول نے ایمانداروں کو بتایا کہ خُدا گناہگاروں کو سزاوار ٹھہراتا ہے۔

تصویر ۱۔ اے دکھائیں

چونکہ خُدا پاک اور کامل ہے وُہ گناہ کی برداشت نہیں کر سکتا۔ یہ ساری خلقت اُس منصف کے سامنے کھڑی ہوتی ہے اور وُہ، جو راستباز ہے، گنہگاروں کو مجرم ٹھہراتا اور سزا دیتا ہے۔ وُہ مجرم ٹھہرتے ہیں۔